اِمامیہ دِینیات

درجہ دوم

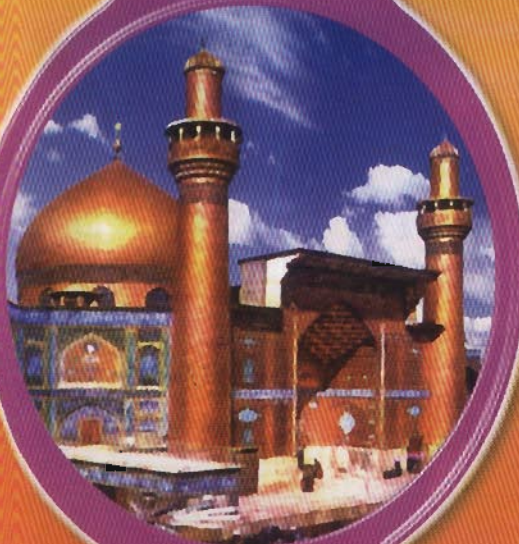

تنظیم المکاتب

فہرست دینی کتب تنظیم المکاتب

امامیہ دینیات درجہ اطفال (اردو)	امامیہ دینیات درجہ اطفال (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ اول (اردو)	امامیہ دینیات درجہ اول (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ دوم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ دوم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ سوم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ دوم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ چہارم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ چہارم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ پنجم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ پنجم (سندھی)
امامیہ نماز	امامیہ نماز (سندھی)

آسان قاعدہ۔ تجوید قاعدہ عربی قاعدہ

امامیہ تعلیمات حصہ اول امامیہ تعلیمات حصہ دوم

قواعد تجوید رہنمائے تعلیم

چاند کا ثبوت

دیوان حضرت ابو طالبؑ

آداب زندگی

رہنمائے حج

گانے اور موسیقی کی ممانعت قرآن اور تعلیمات اہلبیت کی روشنی میں

أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيٌّ بَابُهَا

سلسلۂ نصابِ تعلیم امامیہ مدارس

امامیہ دینیات

درجہ دوم کے لئے

شائع کردہ

تنظیم المکاتب پاکستان

۵/الف، رضویہ سوسائٹی کراچی نمبر ۱۸

فون: ۶۶۸۵۸۷۵

قیمت: ۱۲ روپے

Scanned for our children
living abroad.
S. Nazar Abbas Rizvi
3-8-2010

محمد علی بک ایجنسی (اسلامی ثقافتی مرکز)

امام بارگاہ [illegible] صادق G-9/2 اسلام آباد۔ 0321-5291921

امام [illegible] ٹاؤن راولپنڈی۔ 0321-5291922

[illegible] چکوال۔ 0543-551811 0543-422045

فہرست

نمبر شمار	نام سبق	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام سبق	صفحہ نمبر
۱	وجودِ خدا	۴	۲۳	پانی	۲۶
۲	توحید	۵	۲۴	آداب بیت الخلاء	۲۷
۳	صفات ثبوتیہ	۶	۲۵	وضو	۲۸
۴	صفات سلبیہ	۷	۲۶	غسل	۲۹
۵	اسلام، ایمان، تقویٰ	۸	۲۷	تیمم	۳۰
۶	عقیدہ عمل	۹	۲۸	اوقات نماز	۳۱
۷	عدل	۱۰	۲۹	سجدہ گاہ	۳۲
۸	بندوں کے کام	۱۱	۳۰	ترکیب نماز	۳۳
۹	اوصاف نبی	۱۲	۳۱	آداب نماز	۳۴
۱۰	آخری نبی	۱۳	۳۲	روزہ	۳۵
۱۱	اوصاف امام	۱۴	۳۳	حج	۳۶
۱۲	آخری امام	۱۵	۳۴	زکوٰۃ	۳۷
۱۳	قیامت	۱۶	۳۵	خمس	۳۸
۱۴	معجزہ	۱۷	۳۶	نذر وفاتحہ	۳۹
۱۵	قرآن مجید	۱۸	۳۷	خیرات	۴۰
۱۶	کعبہ	۱۹	۳۸	آداب تلاوت قرآن	۴۱
۱۷	عزاداری	۲۰	۳۹	سورۃ الکافرون (معہ ترجمہ)	۴۳
۱۸	احکام خمسہ	۲۱			
۱۹	تقلید	۲۲	۴۰	سورۃ الزلزال (معہ ترجمہ)	۴۴
۲۰	طہارت ونجاست	۲۳			
۲۱	حدث وخبث	۲۴	۴۱	سورۃ الشمس (معہ ترجمہ)	۴۶
۲۲	حلال وحرام	۲۵			

مُعلّم کیلئے ہدایت

۱۔ سبق پڑھانے کے بعد بچّوں سے ایسے سوالات کیئے جائیں جن کے ذریعے سے وہ سبق کے مفہوم کو بیان کرسکیں۔

۲۔ سبق کے بعد کتاب کے اندر جو سوالات چھپے ہوئے ہیں وہ لکھواکر زبانی یاد کرائیں۔

۳۔ جہاں ضرورت ہو وہاں عملی تعلیم بھی دی جائے۔

پہلا سبق

وجودِ خدا

گھروں سے اٹھتے ہوئے دھوئیں کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ یہاں آگ روشن ہے۔ راستہ پر پیروں کے نشانات سے پتہ چلتا ہے کہ ادھر سے کوئی ضرور گزرا ہے۔

چلتی گاڑی، بھاگتی موٹر اور دوڑتی سائیکل دیکھ کر یقین ہوتا ہے کہ کسی نے ان کو بنایا ہے یہ خود نہیں بنی ہیں اور یہ بھی یقین ہوتا ہے کہ کوئی ان کو چلا رہا ہے یہ خود سے نہیں چل رہی ہیں۔

اسی طرح زمین، آسمان، انسان، حیوان، چاند، سورج، ستارے۔ دریا، درخت، پہاڑ وغیرہ کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ کوئی نہ کوئی ان کا پیدا کرنے والا ضرور ہے۔ اسی پیدا کرنے والے کو خدا کہتے ہیں۔

ہم موٹر بنانے والے کو دیکھے بغیر فیصلہ کرتے ہیں کہ وہ صاحب علم ہے زندہ ہے۔ قوت اور طاقت کا مالک ہے۔ اسی طرح اس چلتی پھرتی دنیا کو دیکھ کر ماننا پڑتا ہے کہ اس کا پیدا کرنے والا بڑی قدرت و طاقت والا ہے۔ وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ اسی نے یہ دنیا پیدا کی ہے اور جب چاہے گا ایک اشارے میں فنا کر دے گا۔

سوالات

۱۔ خدا کون ہے؟
۲۔ خدا کو کیسے پہچانا؟
۳۔ یہ دنیا کیوں از خود پیدا نہیں ہو سکتی؟

دوسرا سبق

توحید

زمین سے لیکر آسمان تک پوری کائنات کا ایک ہی طریقہ پر چلنا۔ چاند سورج کا اپنے وقت پر نکلنا اور وقت پر ڈوب جانا۔ دریاؤں کا ایک دھارے پر بہنا۔ درختوں کا ایک انداز سے اگنا اور بڑھنا۔ بتاتا ہے کہ اس دنیا کا پیدا کرنے والا ایک اور صرف ایک ہے۔ ورنہ دنیا کے انتظام میں گڑبڑ ہوتی۔

۱۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں نے اور تمام آسمانی کتابوں نے بھی یہی بیان کیا ہے کہ خدا ایک ہے۔ اگر کوئی دوسرا خدا ہوتا تو وہ بھی نبی بھیجتا اور کتابیں نازل کرتا، لہذا معلوم ہوا کہ خدا ایک ہے۔

۲۔ اگر دو خدا ہوتے تو دنیا ایک رنگ پر نہ چلتی۔ اگر دو خدا ہوتے تو دوسرے خدا کی پیدا کی ہوئی دوسری دنیا ہوتی اور چاند سورج دو طرح کے ہوتے، لیکن ایسا نہیں ہے جس سے ثابت ہوا کہ خدا ایک ہے۔

سوالات

۱۔ خدا کے ایک ہونے کی پہلی دلیل کیا ہے؟
۲۔ خدا کے ایک ہونے کی دوسری دلیل کیا ہے؟
۳۔ اس دنیا کو دیکھ کر کیسے معلوم ہوا کہ خدا ایک ہے؟

تیسرا سبق

صفات ثبوتیہ

اللہ میں پائی جانے والی مشہور باتیں آٹھ ہیں جن کو صفات ثبوتیہ کہا جاتا ہے۔

۱۔ **قدیم**: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

۲۔ **قادر**: یعنی خدا ہر چیز پر قادر ہے جو کام چاہے کرے جو کام چاہے نہ کرے۔

۳۔ **عالم**: یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔

۴۔ **مدرک**: یعنی خدا بغیر آنکھ کے سب کچھ دیکھتا ہے اور بغیر کان کے سب کچھ سنتا ہے۔

۵۔ **حیّ**: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

۶۔ **مرید**: یعنی خدا ہر کام اپنے ارادہ اور اختیار سے کرتا ہے اور وہ کسی کام کے کرنے پر مجبور نہیں ہے۔

۷۔ **متکلم**: یعنی خدا جس چیز میں چاہتا ہے اپنی آواز پیدا کر دیتا ہے

۸۔ **صادق**: یعنی خدا ہر بات میں سچا ہے۔

سوالات:- (۱) ہمارے اور خدا کے دیکھنے سننے میں کیا فرق ہے؟ (۲) قادر اور حیّ کے معنی بتائیے؟ (۳) ہمارے بولنے اور خدا کے متکلم ہونے میں کیا فرق ہے؟

چوتھا سبق

صفات سلبیہ

اللہ میں جو چند مشہور باتیں نہیں پائی جاتی ہیں وہ آٹھ ہیں جن کو صفات سلبیہ کہتے ہیں۔

۱۔ مرکب نہیں:۔ یعنی خدا نہ کسی چیز سے مل کر بنا ہے نہ خدا سے مل کر کوئی چیز بنی ہے۔

۲۔ جسم نہیں:۔ یعنی خدا ہاتھ، پیر، آنکھ، کان، منہ، زبان وغیرہ نہیں رکھتا

۳۔ مکان نہیں:۔ یعنی خدا کے رہنے کی کوئی جگہ نہیں البتہ اس کی قدرت کے کرشمے ہر جگہ موجود ہیں۔

۴۔ حلول نہیں:۔ یعنی نہ خدا کسی چیز میں سما سکتا ہے اور نہ اس میں کوئی چیز سما سکتی ہے۔

۵۔ مرئی نہیں:۔ یعنی خدا کو کوئی دنیا یا آخرت میں کہیں بھی نہیں دیکھ سکتا۔

۶۔ محل حوادث نہیں:۔ یعنی خدا میں بدلنے والی کوئی چیز نہیں ہے۔

۷۔ شریک نہیں:۔ یعنی خدا اکیلا ہے جس کا کوئی ساتھی نہیں۔

۸۔ صفات زائد بر ذات نہیں:۔ یعنی خدا کی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں۔

سوالات

۱۔ خدا کے رہنے کی جگہ بتاؤ؟ ۲۔ خدا کب دکھائی دیتا ہے؟ ۳۔ حلول کے کیا معنی ہیں؟

پانچواں سبق

اسلام ۔ ایمان ۔ تقویٰ

اصول دین کا تین ماننا اسلام ہے۔ لہٰذا جو لوگ صرف توحید نبوت، قیامت کو اصول دین مانتے ہیں وہ مسلمان کہلاتے ہیں۔

اصول دین کا پانچ ماننا ایمان ہے۔ اس لیے جو لوگ توحید، عدل، نبوت، امامت، قیامت کو اصول دین مانتے ہیں وہ مومن ہوتے ہیں۔

خدا سے خوف رکھنا، اس کے عذاب سے ڈرتا اور اس کے احکام کی پابندی کرنے کا نام تقوایٰ ہے۔

اسلام کا نہ ماننے والا کافر ہوتا ہے۔ دل میں ایمان نہ رکھنے والا منافق ہے۔ دین کے احکام کی پابندی نہ کرنے والا فاسق کہلاتا ہے۔

سوالات

۱۔ اسلام کیا ہے اور اس کے مخالف کو کیا کہتے ہیں؟

۲۔ ایمان کی تعریف بتاؤ؟

۳۔ منافق اور فاسق میں کیا فرق ہے؟

چھٹا سبق

عقیدہ و عمل

انسان جب بھی کوئی کام کرتا ہے تو کام کرنے سے پہلے سوچتا ہے کہ کس طرح کرے اور اس کے بعد کام شروع کرتا ہے۔ خیال جتنا اچھا ہوتا ہے عمل بھی اتنا ہی اچھا ہوتا ہے۔

اسی لیے اسلام نے اچھے کام کے لیے اچھے خیالات رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ان ہی اچھے خیالات کو عقیدہ کہتے ہیں۔

عقیدہ وہ یقین ہے جس سے انسان کی زندگی سدھرتی ہے اور اعمال کو اچھا اور پاکیزہ بنانے میں مدد ملتی ہے۔

توحید:۔ ہر کام میں خدا کی اطاعت پر آمادہ کرتی ہے۔

نبوّت و امامت:۔ کے ذریعہ اعمال بجالانے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

عدالت:۔ اچھے کاموں پر انعام پانے اور بُرے کاموں پر سزا پانے کا خیال دلاتی رہتی ہے۔

قیامت:۔ جنّت میں جانے کی امید اور دوزخ میں ڈالے جانے کا خوف پیدا کرتی ہے۔

سوالات

۱۔ عقیدہ اور عمل کا فرق بتائیے؟ ۲۔ اصول دین کا فائدہ بتائیے؟

۳۔ عمل اچھا کب بنتا ہے؟

عدل

خداکو ایک ماننے کے ساتھ اس کو عادل اورانصاف ور ماننا ضروری ہے خدا کے عادل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی اچھے کام کو چھوڑتا نہیں اور کسی بُرے کام پر عمل کرتا نہیں۔

خدا جو کچھ کرتا ہے وہ ٹھیک کرتا ہے۔ ہم اس کے کام کی مصلحت اور فائدہ کو نہیں سمجھ پاتے۔ اس لیے اعتراض کر دیتے ہیں۔ خدا کے کام سب کے لیے ہوتے ہیں۔ وہ کسی ایک آدمی یا کسی ایک جگہ کے فائدہ کے لیے کام نہیں کرتا۔ جبکہ ہم لوگ صرف اپنا ہی فائدہ چاہتے ہیں اور اپنے ہی فائدہ کے لیے کام کرتے ہیں، لیکن خدا سب کا ہے۔ وہ ہر کام میں سب کا خیال رکھتا ہے۔ اس نے پیغمبر بھیجے تو سب کے لیے۔ کتابیں نازل کیں تو سب کے لیے، امام مقرر کیے تو سب کے لیے۔ وہ کسی کا رشتہ دار یا عزیز نہیں، خدا ہر اچھے شخص کو دوست رکھتا ہے اور ہر بُرا شخص اس کا دشمن ہے۔

سوالات

۱۔ عدل کے کیا معنی ہیں؟
۲۔ کچھ لوگ خدا کو ظالم کیوں سمجھ لیتے ہیں؟
۳۔ خدا کے کام کس کے لیے ہوتے ہیں؟

بندوں کے کام

پروردگار عالم نے ہر انسان کو پیدا کرنے کے بعد اسے طاقت و قوت عطا کر دی اور اچھے بُرے کی پہچان بتاکر ہر شخص کو عمل کی آزادی دے دی۔ اب ہر انسان کو اختیار ہے چاہے دنیا میں اچھے کام کرے یا بُرے کام انجام دے، البتہ قیامت کے دن اسے اپنے ہر اچھے یا بُرے کام کا بدلہ دیا جائے گا۔

چونکہ آدمی کسی مجبوری کے تحت اچھا کام بھی کرتا ہے تو اس کی تعریف نہیں ہوتی اور برا کام بھی کرتا ہے تو اسے بُرا نہیں کہا جاسکتا ہے اسی لیے خدا نے کسی انسان کو کسی بات پر مجبور نہیں کیا۔

پیغمبروں نے بندوں کو نیکیوں کا راستہ بتا دیا اور بُرائی سے بچنے کی ہدایت کر دی۔ اب انسان یہ عذر نہیں کر سکتے کہ ہم کو اچھائی اور بُرائی کا علم نہ تھا۔

سوالات

۱۔ بندے اپنے کاموں میں مجبور ہیں یا آزاد؟
۲۔ مجبوری کا نقصان کیا ہے؟
۳۔ انبیاء کیوں بھیجے گئے؟

اوصاف نبی

اللہ نے جن ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو بھیجا ہے وہ شکل وصورت میں ہمارے جیسے انسان تھے۔ ہماری ہی طرح کھاتے پیتے اور سوتے جاگتے تھے۔ لیکن ان میں چند باتیں ایسی پائی جاتی تھیں۔ جو ہم میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

۱۔ نبیوں کو اللہ نے ہماری ہدایت کے لیے بھیجا اور ہم کو نبیوں کی اطاعت کے لیے پیدا کیا۔

۲۔ وہ عالم پیدا ہوتے ہیں اور بچپن ہی سے حلال و حرام کے پابند ہوتے ہیں۔ ہم جاہل پیدا ہوتے ہیں اور ہم پر حلال و حرام کی پابندی بالغ ہونے کے بعد واجب ہوتی ہے۔

۳۔ وہ دنیا میں کسی سے تعلیم حاصل نہیں کرتے ہیں۔

۴۔ ان سے پوری زندگی میں ایک بھی غلطی نہیں ہوتی ہم سے بہت زیادہ غلطیاں اور گناہ سرزد ہوتے ہیں۔

۵۔ ان کو خدا منصب نبوت دیتا ہے تاکہ بندوں کی ہدایت کریں

سوالات

۱۔ نبی کو کیسا ہونا چاہیئے؟

۲۔ کیا کوئی جاہل یا گنہگار کبھی نبی ہو سکتا ہے؟

۳۔ ہم میں اور نبی میں کیا فرق ہے؟

آخری نبیؐ

اللہ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں میں سے تین سو تیرہ کو رسول بنایا۔ اور ان تین سو تیرہ رسولوں میں سے پانچ کو اولوالعزم رسول بنایا۔ ہر اولوالعزم رسول کو خدا نے کتاب اور شریعت دی۔

رسول نبی سے بہتر ہوتا ہے اور اولوالعزم پیغمبر رسول سے بہتر ہوتا ہے اور ان سب سے بہتر ہمارے رسول حضرت محمدؐ ہیں ہمارے رسولؐ کو اللہ نے قرآن جیسی عظیم کتاب دی ہے جو قیامت تک باقی رہے گی۔

اسلام جیسا دین دیا ہے جس میں دنیا اور آخرت کی ہر اچھائی اور برائی کے بارے میں ہدایت موجود ہے۔ اہل بیتؑ جیسے معصوم عزیز اور رشتہ دار دیے ہیں جو ہمارے رسولؐ کے بعد تمام انسانوں سے افضل ہیں۔

سوالات

۱۔ ہمارے نبیؐ کا مرتبہ کیا ہے؟

۲۔ نبی، رسول اور اولوالعزم میں کون بہتر ہے؟

۳۔ ہمارے رسول کو کیا کیا شرف ملا؟

گیارہواں سبق

اوصاف امام

نبی کے بعد دین کو چلانے والے اور بچانے والے کو امام کہا جاتا ہے۔ امام کا کام یہ ہے کہ دین کی ہر بات کو اس کی اصلی شکل میں باقی رکھے اور لوگوں کو دین کی طرف لانے کی کوشش کرتا رہے۔

امام کے لیے معصوم ہونا اتنا ہی ضروری ہے جتنا معصوم ہونا نبی کے لیے ضروری ہے۔ امام بھی نبی کی طرح بچپن سے ہر بات کے عالم ہوتے ہیں۔ اور حلال وحرام کی پابندی کرتے ہیں۔

ہمارے امام بارہ۱۲ ہیں۔ انہیں اللہ نے ہمارے رسولؐ حضرت محمد مصطفٰےؐ کا خلیفہ و جانشین بنایا ہے اور یہی شریعت کے محافظ مقرر ہوئے ہیں۔

ہمارے نبیؐ سارے پیغمبروں سے افضل اور بالاتر ہیں اور بارہ۱۲ امام آپ کے جانشین اور خلیفہ ہیں۔ لہٰذا بارہ۱۲ امام بھی ہمارے نبیؐ کے بعد سارے انسانوں سے افضل و بالاتر ہیں۔

سوالات

۱۔ امام کسے کہتے ہیں؟
۲۔ امام کا معصوم ہونا کیوں ضروری ہے؟
۳۔ ہمارے امام تمام انسانوں سے کیوں افضل ہیں؟

بارہواں سبق

آخری امام

جس طرح اللہ نے ہمارے نبیؐ حضرت محمد مصطفٰےؐ کو آخری نبی قرار دے کر آپ پر نبوت کو ختم کر دیا ہے۔ اسی طرح ہمارے بارہویں امام حضرت مہدیؑ آخرالزمان کو آخری امام قرار دیا ہے نہ ہمارے نبیؐ کے بعد کوئی نبیؐ آیا، نہ بارہویں امام کے بعد کوئی امام آئے گا۔

بارہویں امامؑ بحکم خدا زندہ ہیں اور ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ جب حکم خدا ہوگا تب ظاہر ہوں گے اور وہ دنیا جو اس وقت ظلم و جور سے بھری ہوگی اسے عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔

زمانۂ غیبت میں ہمارے علماء امامؑ کی نیابت کرتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے احکام کی اطاعت کریں، کیونکہ وہ امام کے احکام بتاتے ہیں اور امامؑ کے احکام خدا و رسولؐ کے احکام ہیں۔

سوالات

۱۔ آخری امام کا نام بتلائیے؟
۲۔ امام آج کل ظاہر ہیں یا پردۂ غیب میں ہیں؟
۳۔ ظاہر ہونے کے بعد امام کیا کریں گے؟
۴۔ ہم علماء کے احکام کیوں مانتے ہیں؟

تیرہواں سبق

قیامت

مرنے کے بعد ایک دن آئے گا جب تمام لوگ دوبارہ زندہ کیئے جائیں گے. اس دن کا نام قیامت ہے اور اس دن اچھے کاموں پر ثواب اور بُرے کاموں پر عذاب ہوگا۔

جنّت:۔ وہ جگہ ہے جہاں ہر طرح کا آرام ہوگا اور تمام نعتیں موجود ہوں گی اور وہاں کسی قسم کا دُکھ درد نہ ہوگا۔ جنکے اعمال اچھے ہوں گے وہ جنّت میں ہمیشہ رہیں گے۔

دوزخ:۔ وہ جگہ ہے جہاں ہر طرح کا عذاب اور درد ہوگا۔ دوزخ کی ہر چیز کھانا یا اوڑھنا بچھونا آگ کا ہوگا۔ بُرے کام کرنے والے یہاں ہمیشہ رہیں گے۔

سوالات

۱۔ قیامت کون سا دن ہے؟
۲۔ جنّت کیسی ہوگی اور وہاں کون لوگ رہیں گے؟
۳۔ دوزخ کیسی ہوگی اور وہاں کون لوگ رہیں گے؟

چودہواں سبق

معجزہ

دنیا کا کوئی عقلمند انسان کسی کی بات کو دلیل کے بغیر نہیں مان سکتا۔ بات کہنے والے کی ذمہ داری ہے کہ اپنی بات منوانے کے لیے ثبوت پیش کرے اور ثبوت بھی ایسا ہو جو اُس بات کو پوری طرح ثابت کرسکے۔

اللہ نے اپنے پیغمبروں اور اماموں کو معجزہ اسی لیے عطا کیا ہے کہ اس کے ذریعہ نبی اور امام اپنی نبوّت اور امامت کو ثابت کرسکیں۔

معجزہ اس کام کو کہتے ہیں جس کو کوئی بندہ بھی بغیر خدا کی مخصوص امداد کے نہ کرسکے۔ معجزہ تک کسی انسان کی رسائی اور پہنچ نہیں ہوتی نبی یا امام اسی لیے معجزہ دکھاتے ہیں تاکہ لوگ یقین کرلیں کہ معجزہ دکھانے والا نبی یا امام ہے عام انسان نہیں ہے بلکہ اللہ کا خاص بندہ ہے جسے خدا نے ہدایت کے لیے بھیجا ہے اور اسی لیے اللہ نے اُس کو معجزہ کی مخصوص طاقت عطا فرمائی ہے۔

سوالات

۱۔ معجزہ کسے کہتے ہیں؟
۲۔ معجزہ کا فائدہ کیا ہے؟
۳۔ معجزہ کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

پندرہواں سبق

قرآن مجید

اللہ کی وہ آخری کتاب ہے جسے اللہ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفےٰؐ کا معجزہ بناکر نازل کیا ہے۔ اس میں کل ایک سو چودہ سورے ہیں۔ ہر سورہ بسم اللہ سے شروع ہوتا ہے۔ صرف سورہ برائت میں بسم اللہ نہیں ہے۔

قرآن کا پورا علم صرف پیغمبرؐ اور ان کے اہلبیتؑ کے پاس ہے ان کے علاوہ کسی کو پورے قرآن کا علم نہیں ہے۔

وضو کے بغیر قرآن کے حروف کا چھونا حرام ہے۔ قرآن کریم میں چار آیتیں ایسی بھی ہیں جن کے پڑھنے یا سننے پر فوراً سجدہ واجب ہو جاتا ہے یہ چاروں آیتیں ۲۱ ویں، ۲۴ ویں، ۲۷ ویں اور ۳۰ ویں پارہ میں ہیں۔

یہ قرآن اتنی بلند و بالا کتاب ہے جس کا جواب آج تک ساری دنیا مل کر نہیں پیش کر سکی ہے اور نہ قیامت تک پیش کر سکے گی۔

سوالات

۱۔ قرآن کیوں نازل ہوا؟ ۲۔ اس میں کتنے سورے ہیں؟
۳۔ قرآن کا علم کس کے پاس ہے؟ ۴۔ قرآن کے حروف کو چھونے کے لیے کیا شرط ہے؟

سولہواں سبق

کعبہ

کعبہ سرزمین عرب کے شہر مکہ میں اللہ کا گھر ہے جسے جناب ابراہیمؑ اور جناب اسماعیلؑ نے اللہ کے حکم سے لوگوں کے لیے بنایا ہے۔

حاجی اسی کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔ نمازیں اسی کعبہ کی طرف رخ کیا جاتا ہے۔ ہمارے پہلے امام حضرت علیؑ اسی کعبہ میں پیدا ہوئے تھے۔

جناب ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کے بعد اس کعبہ میں بت رکھ دیئے گئے تھے رسول اللہؐ کے زمانے تک یہ بت رکھے رہے۔ جب آپؐ نے مکہ کو فتح کیا تو حضرت علیؑ کو اپنے کاندھوں پر بلند کرکے ان کے ہاتھوں سے سارے بت گرا دیئے۔

کعبہ سے پہلے بیت المقدس مسلمانوں کا قبلہ تھا اس کے بعد ایک دن عین حالت نماز میں کعبہ کی طرف رُخ موڑ دیا گیا جو آج تک باقی ہے ہمارے آخری امامؑ کا ظہور بھی اسی کعبہ کے پاس ہوگا۔

سوالات

۱۔ کعبہ کس نے بنایا؟
۲۔ بتوں کی صفائی کب ہوئی؟
۳۔ کعبہ کب قبلہ بنا؟

سترہواں سبق

عزاداری

امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی یادگار منانے کو "عزاداری" کہا جاتا ہے۔

عزاداری کا سلسلہ ہمارے ائمہ معصومین ع نے شروع کیا ہے۔ اس میں مجلس، ماتم، جلوس، جیسی تمام غم کی رسمیں شامل ہیں۔ سب سے پہلی مجلس جناب زینب ع نے قید سے رہا ہونے کے بعد کی تھی۔

اس کے بعد یہ سلسلہ ہر ملک ہر قوم اور مذہب میں پھیل گیا۔

آج مختلف ممالک میں بہت سے غیر مسلم ایسے ہیں جو امام حسین ع کا غم مناتے ہیں۔

محرم کا زمانہ عزاداری کا مخصوص زمانہ ہے اس لیے کہ اسی مہینے کی دسویں تاریخ کو امام حسین ع شہید ہوئے تھے۔

عزاداری کا سلسلہ ہمارے یہاں ۸ ربیع الاوّل تک قائم رہتا ہے

سوالات

۱۔ عزاداری کسے کہتے ہیں؟

۲۔ یہ سلسلہ کب سے شروع ہوا ہے؟

۳۔ عزاداری کا سلسلہ کب تک رہتا ہے؟

اٹھارھواں سبق

احکامِ خمسہ

مذہب کے حکم پانچ قسم کے ہیں

پروردگار عالم نے جو احکام اپنے بندوں کے لیے مقرر کیے ہیں ان کی پانچ قسمیں ہیں۔

واجب:۔ وہ کام جس کا کرنا ضروری ہے اور چھوڑنا گناہ ہے۔

حرام:۔ وہ کام جس کے کرنے میں عذاب ہے اور چھوڑنے میں ثواب ہو۔

مکروہ:۔ وہ کام جس کا نہ کرنا بہتر ہو اور کرنے میں کوئی عذاب نہ ہو

مستحب:۔ وہ کام جس کا کرنا بہتر ہو اور نہ کرنے میں کوئی عذاب نہ ہو

مباح:۔ وہ کام جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو اور اس میں کوئی عذاب و ثواب نہ ہو۔

سوالات

۱۔ واجب کسے کہتے ہیں؟

۲۔ ایک چیز بتاؤ جو مستحب ہو؟

۳۔ حرام اور مکروہ کا فرق بتاؤ؟

انیسواں سبق

تقلید

انسان جس بات سے ناواقف ہوتا ہے۔ اس میں باخبر افراد پر بھروسہ کرتا ہے۔ مکان بنوانے میں معمار کو بلایا جاتا ہے اور کرسی بنوانے میں بڑھئی کو۔ اسی طرح ہم دین کے احکام معلوم کرنے میں علماء پر بھروسہ کرتے ہیں۔ عالم سے مذہب کے احکام معلوم کرکے اس پر عمل کرنے کا نام تقلید ہے۔ تقلید مجتہد کی کیجاتی ہے۔ مجتہد وہ ہوتا ہے جو قرآن اور حدیث سے تحقیق کرکے مذہب کے احکام معلوم کرتا ہے۔

تقلید میں مجتہد کا نام اور پتہ جاننا کافی نہیں ہے بلکہ اس کے احکام پر عمل کرنا ضروری ہے۔

سوالات

۱۔ تقلید کا فائدہ بتاؤ؟

۲۔ مجتہد کس سے احکام معلوم کرتے ہیں؟

۳۔ تقلید کیسے ہوتی ہے؟

بیسواں سبق

طہارت ونجاست

کچھ چیزیں پاک ہیں جیسے پانی، مٹی، زمین وغیرہ، کچھ چیزیں نجس ہیں جیسے پیشاب، پاخانہ، خون، مردار، شراب، کتا، سور وغیرہ

پاک چیزوں کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ کچھ چیزیں خود پاک ہیں مگر دوسروں کو پاک نہیں کرسکتی ہیں۔ جیسے گلاب، کیوڑہ، دودھ، عرق، رس، وغیرہ۔

۲۔ کچھ چیزیں خود بھی پاک ہیں اور دوسری چیزوں کو بھی پاک کرسکتی ہیں جیسے پانی، مٹی وغیرہ

اسی طرح نجس چیزوں کی بھی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ کچھ چیزیں ایسی نجس ہیں جو پاک ہوسکتی ہیں مثلاً نجس کپڑا نجس برتن وغیرہ۔

۲۔ کچھ چیزیں ایسی نجس ہوتی ہیں جو پاک نہیں ہوسکتی ہیں جیسے کتا، سور وغیرہ۔

سوالات

۱۔ پانچ پاک چیزیں بتاؤ؟

۲۔ جو چیزیں دوسری چیزوں کو پاک کرسکتی ہیں ان کی مثال دو؟

۳۔ کون سی چیزیں کبھی پاک نہیں ہوسکتی ہیں۔

اکیسواں سبق

حدث اور خبث

طہارت کی دو قسمیں ہیں

۱۔ ایک طہارت وہ ہے جس میں نیت ضروری ہوتی ہے۔ جیسے وضو۔ غسل۔ تیمم۔ لہٰذا اگر بغیر وضو کی نیت کے ہاتھ یا منہ دھو لیا جائے یا بغیر غسل کی نیت کے کوئی نہالے تو نہ وضو ہوگا اور نہ غسل۔

۲۔ دوسری طہارت وہ ہے جس میں نیت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے جیسے کپڑا پاک کرنا۔ بدن پاک کرنا وغیرہ۔ لہٰذا اگر کوئی شخص دریا میں گر پڑے یا کوئی کپڑا حوض میں گر جائے اور اس میں لگی نجاست دور ہو جائے تو وہ پاک ہو جائے گا۔ اس کے لیے نیت کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

جن چیزوں کے بعد ایسی طہارت کرنا ہوتی ہے جس میں نیت ضروری ہے ان کو "حدث" کہا جاتا ہے۔ جیسے پیشاب، پاخانہ کے بعد نماز پڑھنے کے لیے وضو کرنا ہوتا ہے۔

جن چیزوں کے بعد بغیر نیت والی طہارت کافی ہوتی ہے ان کو "خبث" کہتے ہیں۔ جیسے کپڑے میں خون لگ جائے۔

جس حدث کے بعد وضو کرنا ہوتا ہے اسے "حدث اصغر" کہتے ہیں اور جس حدث کے بعد غسل کرنا ہوتا ہے اسے "حدث اکبر" کہتے ہیں۔

سوالات

۱۔ وضو کون سی طہارت ہے؟

۲۔ بغیر نیت کے نہانے سے غسل ہو جائے گا یا نہیں؟

۳۔ حدث اکبر کسے کہتے ہیں؟

بائیسواں سبق

حلال اور حرام

دین و شریعت نے جن چیزوں کے استعمال کو جائز قرار دیا ہے انہیں حلال کہا جاتا ہے اور جن چیزوں کے استعمال سے روک دیا ہے انہیں حرام کہا جاتا ہے۔

حلال و حرام کا پہچاننا، حرام سے پرہیز کرنا بے حد ضروری ہے ہر نجس چیز کا کھانا پینا حرام ہے۔ جیسے پیشاب، پاخانہ، خون، شراب وغیرہ نجس ہیں لہٰذا ان کا کھانا پینا حرام ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر پاک چیز کا کھانا پینا حلال ہو جیسے مٹی، پاک ہے۔ لیکن اسے کھانا جائز نہیں۔

البتہ صرف ضرورت کے وقت بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لیے امام حسینؑ کی قبر کی مٹی کا تھوڑا سا کھانا جائز ہے اس مٹی کا نام خاک شفا ہے۔

سوالات

۱۔ حلال و حرام کا فرق بتاؤ؟

۲۔ مٹی کا کھانا کیسا ہے؟

۳۔ نجس چیزوں کا استعمال کیسا ہے؟

تیئسواں سبق

پانی

پانی کی دو قسمیں ہیں:۔

١۔ مطلق پانی:۔ جسے صرف پانی کہا جاتا ہے

٢۔ مضاف پانی:۔ جس میں کوئی چیز ملی ہوتی ہے جیسے انگور کا پانی، گنّے کا رس۔ تربوز کا پانی وغیرہ

مطلق پانی دوسری چیزوں کو بھی پاک کرسکتا ہے۔ مضاف پانی خود تو پاک ہوتا ہے مگر دوسری چیزوں کو پاک نہیں کرسکتا۔

مطلق پانی چند طرح کا ہوتا ہے۔ بارش کا پانی، چشمہ کا پانی۔ دریا۔ اور حوض کا پانی، کنویں کا پانی۔

مطلق پانی سے ہر چیز پاک ہوسکتی ہے۔ مطلق پانی سے وضو اور غسل کیا جاسکتا ہے۔ مضاف پانی، مثلاً گلاب، کیوڑہ وغیرہ سے نہ وضو ہوسکتا ہے اور نہ غسل اور نہ اس سے کوئی چیز پاک ہوسکتی ہے

سوالات

١۔ مضاف پانی کسے کہتے ہیں۔؟

٢۔ وضو اور غسل کون سے پانی سے ہوسکتا ہے

٣۔ کون سا پانی وضو، غسل، اور طہارت کے کام نہیں آتا ؟

چوبیسواں سبق

آدابِ بیت الخلاء

پیشاب، پاخانہ کرنے کے آداب

پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرکے بیٹھنا حرام ہے۔ پیشاب کے بعد پانی سے طہارت کرنا ضروری ہے۔ پانی کے بغیر پیشاب کی طہارت نہیں ہوسکتی۔ پیشاب کے بعد کاغذ۔ کپڑے یا ڈھیلے سے صاف کرلینا کافی نہیں ہے۔ بلکہ پانی سے پاک کرنا ضروری ہے۔

پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت ایسی جگہ نہیں بیٹھنا چاہیئے جہاں کوئی دیکھنے والا موجود ہو۔

کھڑے ہوکر پیشاب کرنا بہت بُری بات ہے۔ ہمارے اماموں نے اس کی سخت ممانعت کی ہے۔

آبدست بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیئے۔ داہنا ہاتھ اللہ نے کھانا کھانے اور اچھے کاموں کے لیے بنایا ہے۔

سوالات

١۔ پیشاب، پاخانہ کے لیے کیا کیا ضروری ہے ؟

٢۔ پیشاب کس طرح پاک ہوتا ہے ؟

٣۔ کھڑے ہوکر پیشاب کرنا کیوں بُرا ہے ؟

پچیسواں سبق

وضو

انسان جب بھی نماز کے لیے تیار ہو تو وضو کرنا ضروری ہے وضو کے بغیر نماز پڑھنا حرام ہے۔

وضو کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے نیت کرے کہ وضو کرتا ہوں "قُربَتاً اِلَی اللّٰہ" اس نیت کا دل میں رہنا بہت ضروری ہے نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کو کلائی تک دو۲ مرتبہ دھوئے۔ اس کے بعد تین مرتبہ کلی کرے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے۔ یہ تینوں کام سنت ہیں واجب نہیں ہیں

ناک میں پانی ڈالنے کے بعد چہرے کو بالوں کے اُگنے کی جگہ سے ٹھڈی تک دھوئے۔ چوڑائی میں دونوں طرف کانوں کے قریب تک پانی پہونچا دینا زیادہ اچھا ہے۔

چہرہ دھونے کے بعد داہنے ہاتھ کو کہنیوں سے انگلیوں کے سرے تک دھوئے پھر بائیں ہاتھ کو اسی طرح دھوئے۔

دونوں ہاتھوں کو دھونے کے بعد جو تری ہتھیلی میں بچ گئی ہے اسی سے سر اور پیر کا مسح کرے، پہلے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی سے سر کے اگلے حصہ کا مسح کرے۔ اس کے بعد داہنے ہاتھ کی ہتھیلی سے ہی داہنے پیر کا بھی مسح کرے اس کے بعد بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے بائیں پیر کا مسح کرے۔ مسح پیر کی انگلیوں سے گٹے تک ہوتا ہے۔

سر اور پیر کے مسح میں ایک ایک انگلی سے مسح کرنا بھی کافی ہے مگر تین انگلیوں سے مسح کرنا زیادہ بہتر ہے۔

سوالات

۱۔ وضو کی نیت بتاؤ؟ ۲۔ وضو میں چہرہ کہاں تک دھوتے ہیں؟
۳۔ مسح کس پانی سے کیا جاتا ہے؟

چھبیسواں سبق

غسل

غسل دو طرح کے ہوتے ہیں:۔

۱۔ بعض غسل واجب ہوتے ہیں جیسے میت کو غسل دینا یا میت کو چھونے کے بعد غسل کرنا واجب ہے۔

۲۔ بعض غسل سنت ہوتے ہیں جیسے جمعہ کے دن کا غسل، زیارت کا غسل وغیرہ۔ غسل کرنے کے دو طریقے ہیں:۔

۱۔ غسل ترتیبی ۔ اس میں پہلے نیت کی جاتی ہے کہ "غسل کرتا ہوں قُربَتاً الی اللہ" اس کے بعد سر اور گردن کو دھویا جاتا ہے۔ سر و گردن کے بعد جسم کے آدھے داہنے حصہ کو گردن سے پیر تک دھویا جاتا ہے اور پھر بائیں حصہ کو اسی طرح دھویا جاتا ہے۔

۲۔ غسل ارتماسی:۔ اس میں نیت کر کے پانی میں ایک دم سے غوطہ لگایا جاتا ہے۔

اگر جمعہ کا دن بھی ہو اور زیارت بھی کرنا ہو تو سب کے لیے ایک غسل کافی ہے۔ الگ الگ غسل کی ضرورت نہیں ہے۔

سوالات

۱۔ غسل ترتیبی کس طرح کیا جاتا ہے؟
۲۔ غسل ارتماسی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

ستائیسواں سبق

تیمّم

وضو یا غسل کرنے والے کو اگر پانی نہ ملے یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے پانی کا استعمال کرنا نقصان دہ ہو یا وضو یا غسل کرنے کی وجہ سے نماز کے قضا ہو جانے کا خطرہ ہو تو وضو یا غسل کرنے کے بجائے تیمم کرنا چاہیئے۔

تیمم صرف مٹی یا پتھر پر ہو سکتا ہے۔ اگر یہ چیزیں نہ ملیں تو گرد و غبار پر تیمم کیا جا سکتا ہے۔ تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نیت کرے کہ تیمم کرتا ہوں وضو کے (یا غسل کے بدلے) قربۃً الی اللہ" نیت کے ساتھ دونوں ہاتھوں کو ملا کر خاک پر مارے، پھر ہاتھوں کو جھاڑ کر پہلے دونوں ہتھیلیوں کو پوری پیشانی پر پھیرے۔ پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو داہنے ہاتھ کی پشت پر کلائی سے انگلیوں تک پھیرے۔ پھر اسی طرح داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر پھیرے۔

اگر ہاتھ میں چھلا یا انگوٹھی وغیرہ ہو تو اسے وضو، غسل اور تیمم کرتے وقت اتار دینا چاہیئے ورنہ وضو، غسل اور تیمم غلط ہو جائے گا لیکن اگر انگوٹھی ڈھیلی ہو تو وضو اور غسل کرتے وقت اسے صرف ہلانا کافی ہے۔ تیمم کیلئے بہر حال اتارنا ہو گی۔ نماز کا وقت نکل جانے کے بعد اگر پانی مل جائے تو تیمم سے پڑھی ہوئی نمازوں کو دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

سوالات

۱۔ تیمم کب کرنا چاہیئے؟ ۲۔ تیمم کس چیز پر ہو گا؟

۳۔ اپنے استاد کو تیمم کر کے دکھاؤ؟

اٹھائیسواں سبق

اوقات نماز

صبح کی نماز کا وقت صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک ہے

ظہر و عصر کا وقت دوپہر کو زوال آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے لیکن پہلے نماز ظہر پڑھی جائے گی۔ اس کے بعد نماز عصر

مغرب و عشاء کا وقت آفتاب ڈوبنے کے بعد آسمان پر سیاہی پھیل جانے کے وقت سے آدھی رات تک ہے لیکن اس وقت بھی پہلے نماز مغرب پڑھے۔ اس کے بعد نماز عشاء۔ نماز جمعہ کا وقت آفتاب ڈھلنے سے شروع ہوتا ہے اور اس وقت تک باقی رہتا ہے جب تک ہر چیز کا سایہ اس کے برابر نہ ہو جائے۔

نماز عید کا وقت آفتاب نکلنے سے زوال تک ہے۔

ہر نماز کو وقت کے اندر پڑھنا ضروری ہے۔ جان بوجھ کر نماز کا قضا کرنا حرام ہے

سوالات

۱۔ صبح کی نماز کب قضا ہو جاتی ہے؟

۲۔ نماز کو اس کے وقت کے بعد پڑھنا کیسا ہے؟

۳۔ نماز عیدین کا وقت کیا ہے؟

انتیسواں سبق

سجدہ گاہ

سجدہ صرف زمین پر یا زمین سے اُگنے والی ایسی چیز پر ہونا چاہیئے جو کھائی یا پہنی نہ جاتی ہو۔

مٹی، پتھر، لکڑی، چٹائی، کاغذ وغیرہ پر سجدہ کرنا جائز ہے اور کھائے جانے والے پھلوں، پتوں اور کپڑے پر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔

سجدہ صرف پاک چیز پر ہونا چاہیئے۔ نجس چیز پر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔

خاکِ کربلا پر سجدہ کرنے میں زیادہ ثواب ہے۔ اس لیے شیعہ حضرات کربلا کی مٹی کی سجدہ گاہ اپنے ساتھ رکھتے ہیں اور اس پر سجدہ کرتے ہیں۔ اس میں ثواب بھی زیادہ ہے اور یہ یقین بھی ہے کہ یہ مٹی پاک اور مقدس بھی ہے۔

سوالات

۱۔ کیلے کے پتے یا پان پر سجدہ جائز ہے یا نہیں؟
۲۔ چٹائی یا لکڑی پر سجدہ کیوں جائز ہے؟
۳۔ کربلا کی سجدہ گاہ پر سجدہ کیوں کیا جاتا ہے؟

تیسواں سبق

ترکیب نماز

نماز پڑھنے والے کو چاہیئے کہ پاک کپڑے پہن کر وضو کرکے قبلہ کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو اور نیت کرے کہ صبح کی دو رکعت نماز پڑھتا ہوں قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہ نیت کے بعد فوراً اللہ اکبر کہے اور پھر سورۂ الحمد اور ایک چھوٹا سورہ پڑھ کر رکوع میں جائے۔ رکوع میں پہنچ کر کم سے کم ایک مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ کہہ کر کھڑا ہو جائے۔ کھڑے ہو کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر سجدہ میں جائے اور خاک پر پیشانی رکھ کر کم سے کم ایک مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہٖ کہے اور سر اٹھا کر بیٹھ جائے پھر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ "اللّٰہ اکبر" کہہ کر دوسرے سجدہ میں جائیں اور پھر سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہٖ کہہ کر سر اٹھائے۔ سر اٹھا کر بیٹھنے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَر کہے اور پھر بِحَوْلِ اللّٰہِ وَ قُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَ اَقْعُدُ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور پھر سورہ الحمد اور دوسرا سورہ پڑھنے کے بعد قنوت پڑھے۔ قنوت میں چہرے کے سامنے دونوں ہاتھ بلند کرکے دعائے قنوت پڑھنا چاہیئے اور اگر دعا یاد نہ ہو تو کم سے کم صلوٰت پڑھے۔ دعا کے بعد رکوع میں جائے اور پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دونوں سجدے تمام کرے

اس کے بعد بیٹھ کر اس طرح تشہد پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

تشہد کے بعد اس طرح سلام پڑھ کر نماز کو تمام کرے۔
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللهِ الصّٰلِحِیْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

اگر نماز تین یا چار رکعتی ہے تو تشہد کے بعد سلام نہ پھیرے بلکہ کھڑا ہو جائے اور ایک یا دو رکعت اور پڑھے۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۂ الحمد یا تین مرتبہ "سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ" پڑھنا چاہیئے۔ دوسرے سورہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بعد رکوع۔ سجدے، تشہد، سلام پہلے کی طرح پڑھ کر نماز تمام کرے۔

سوالات

۱۔ نماز یاد کرکے سناؤ؟
۲۔ نماز پڑھ کر دکھاؤ؟
۳۔ دعائے قنوت، تشہد اور سلام سناؤ؟

اکتیسواں سبق

آداب نماز

نماز پڑھنے والے کو چاہیئے کہ نماز میں اس طرح باادب کھڑا ہو جیسے خدا کے سامنے کھڑا ہونا چاہیئے۔ نماز میں دائیں بائیں دیکھنا جائز نہیں ہے۔

نماز کی حالت میں ہنسنا اور رونا بھی جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر خدا کے خوف سے آنسو نکل آئیں تو بہت اچھا ہے۔

نماز میں بات کرنا بھی حرام ہے۔ جب تک نماز باقی رہے صرف تلاوت قرآن اور ذکر خدا کرنا چاہیئے۔ ہاں اگر کوئی نماز کی حالت میں سلام کرے تو اس کا جواب ضرور دینا چاہیئے۔ نماز کی حالت میں سَلَامٌ عَلَیْكُمْ کا جواب سَلَامٌ عَلَیْكُمْ ہی ہوگا عَلَیْكُمُ السَّلَامُ نہیں کہنا چاہیئے
نماز کی حالت میں "آداب عرض ہے" وغیرہ کا جواب نہیں دیا جائے گا

سوالات

(۱) نماز پڑھنے میں ہنسنے سے نماز صحیح رہے گی یا نہیں؟
(۲) نماز کی حالت میں سلام کا جواب کیسے دیں گے؟

بتیسواں سبق

روزہ

ماہِ رمضان کا چاند دیکھتے ہی ہر مسلمان مرد و عورت پر روزہ واجب ہوجاتا ہے۔ روزہ صبح کی اذان سے شروع ہوکر مغرب کی اذان تک رہتا ہے۔

جان بوجھ کر روزہ نہ رکھنے والے کو بعد میں قضا بھی کرنا پڑے گی اور ایک ایک روزہ کے بدلے میں ساٹھ ساٹھ روزے رکھنا پڑیں گے یا ساٹھ غریبوں کو کھانا کھلانا پڑے گا۔

نابالغ بچوں پر روزہ واجب نہیں ہے، لیکن انہیں بھی روزہ ضرور رکھنا چاہیئے۔ اس میں ان کے لئے بھی ثواب ہے اور ان کے ماں باپ کیلئے بھی۔

بیمار اور مسافر سے روزہ ساقط ہے، بعد رمضان قضا کرنی ہوگی۔

روزہ کی حالت میں کھانا پینا اور پانی میں سر ڈبونا وغیرہ حرام ہے۔

روزہ کی نیت یہ ہے میں روزہ رکھتا ہوں ماہِ رمضان کا قُرْبَۃً اِلَی اللہِ

سوالات

(۱) روزہ کب سے کب تک رہتا ہے؟

(۲) جان بوجھ کر روزہ چھوڑنے والے کو کیا کرنا پڑے گا؟

(۳) روزہ کی نیت کیا ہے؟

تینتیسواں سبق

حج

حج صرف ان لوگوں پر واجب ہوتا ہے جو بالغ عاقل اور آزاد ہوں اور حج کا خرچہ بھی رکھتے ہوں۔ نابالغ۔ دیوانہ۔ غلام اور غریب آدمی پر حج واجب نہیں ہوتا۔ حج عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ واجب ہوتا ہے۔ ایک دفعہ واجب حج ادا کرنے کے بعد دوبارہ اپنا حج واجب نہیں ہوتا۔

امام جعفر صادق علیہ السّلام کا ارشاد ہے کہ جس شخص پر حج واجب ہو اور وہ حج کے بغیر مرجائے تو وہ مسلمان نہیں مرتا ہے بلکہ یہودی یا عیسائی مرتا ہے مرنے والے سے سچی محبت یہی ہے کہ اگر اس پر حج واجب رہا ہو تو اس کی طرف سے حج کرا دیا جائے۔

سوالات

(۱) حج کے بغیر مرنے والے کی موت کیسی ہوتی ہے؟

(۲) دیوانہ پر حج واجب ہے یا نہیں؟

(۳) حج عمر بھر میں کتنی مرتبہ واجب ہے؟

چونتیسواں سبق

زکوٰۃ

زکوٰۃ نو چیزوں میں واجب ہوتی ہے۔ گیہوں، جو، خرما۔ کشمش، سونے چاندی کے سکے۔ اونٹ۔ گائے۔ بکری۔ ان کے علاوہ۔ زیور۔ نوٹ۔ چنا۔ چاول۔ دال وغیرہ پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے

زکوٰۃ واجب ہونے کے لیے ضروری ہے کہ مال اتنی مقدار میں ہو جتنی مقدار پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ کھیت یا باغ سے آیا ہوا گیہوں یا جو یا خرما یا کشمش ۸۴۷ کلو ہو تو ان پر زکوٰۃ واجب ہے اس سے کم پر واجب نہیں ہے۔

سونا یا چاندی کی زکوٰۃ چالیسواں حصہ ہے۔ گیہوں۔ جو وغیرہ کی زکوٰۃ پیداوار پر ہے۔ اگر پیداوار سینچائی کے بغیر ہوئی ہے تو مال کا دسواں حصہ زکوٰۃ میں دینا ہوگا اور اگر سینچائی کرنا پڑی ہے تو مال کا بیسواں حصہ زکوٰۃ میں دینا ہوگا۔

سوالات

۱۔ چالیسواں حصہ کس چیز کی زکوٰۃ ہے؟
۲۔ گیہوں، جو کتنا ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہو؟
۳۔ جو یا گیہوں پر کتنی زکوٰۃ دینا ہوگی؟

پینتیسواں سبق

خمس

خمس سات چیزوں پر واجب ہوتا ہے۔

۱۔ سالانہ بچت، ۲۔ خزانہ، ۳۔ کان، ۴۔ وہ مال حلال جس میں مال حرام مل جائے اور مال حرام کی مقدار معلوم نہ ہو، ۵۔ جو مال غوطہ لگا کر نکالا جائے۔ ۶۔ جہاد کا مال غنیمت، ۷۔ ذمی کافر کی زمین جو اس نے مسلمان سے خریدی ہو۔

سال بھر میں نوکری، کھیتی، تجارت، محنت، مزدوری، تحفہ وغیرہ کسی ذریعہ سے جو مال ملے سال کے آخری دن اس مال کی بچت کا پانچواں حصہ خمس کے طور پر نکالنا واجب ہے۔ خمس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک حصہ امام علیہ السلام کا ہے جو کسی مجتہد کو دیا جاتا ہے اور ایک حصہ سادات کا حق ہے جو صرف ان سیدوں کو دیا جائیگا جو غریب اور دین کے پابند ہوں گے۔ خمس صرف ایسے شخص کو دیا جا سکتا ہے جس کا باپ سید ہو چنانچہ اگر کسی کی ماں سیدانی نہ ہو مگر باپ سید ہو تو اسے خمس دیا جا سکتا ہے البتہ جو شخص کھلم کھلا دینی احکام کی مخالفت کرتا ہو اسے حتی الامکان خمس نہیں دینا چاہیئے۔

سوالات

۱۔ خمس کن چیزوں پر واجب ہوتا ہے؟
۲۔ مجتہد کو خمس کا کون سا حصہ دیا جاتا ہے؟
۳۔ خمس کا حساب کس دن کرنا چاہیئے؟

چھتیسواں سبق

نذر و فاتحہ

نبیؐ اور امامؑ کی خدمت میں کسی چیز کے پیش کرنے کا نام نذر ہے۔ نذر اگر نبی۔ امام تک پہنچ سکتی ہے تو نذر کی چیز ان کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔ ورنہ غریبوں میں دے کر اس کا ثواب ان کی خدمت میں پیش کر دیا جائے گا۔ نذر زندہ امام اور نبی کی بھی ہو سکتی ہے۔

فاتحہ مرنے والے کو ثواب پہنچانے کا نام ہے۔ نذر کا طریقہ یہ ہے کہ صلوات پڑھنے کے بعد سورہ حمد اور قل ھو اللہ وغیرہ کی تلاوت کر کے پھر صلوات پڑھے اور خدا کی بارگاہ میں عرض کرے کہ "میں نے ان سوروں کا ثواب چہاردہ معصومینؑ کو نذر کیا۔" اور اگر کسی مردہ کا فاتحہ دینا ہے تو یہ بھی کہے کہ "اس کے عوض میں جو ثواب حاصل ہو اسے فلاں شخص کی روح کو بخش دیا۔"

سوالات

۱۔ نذر کس چیز کا نام ہے؟
۲۔ نذر کا طریقہ کیا ہے؟
۳۔ فاتحہ کیوں کر دیتے ہیں؟

سینتیسواں سبق

خیرات

جناب عیسیٰ علیہ السلام نے ایک لکڑہارے کو دیکھ کر فرمایا کہ یہ آج مر سکتا ہے لیکن شام کو جب آپ اس گاؤں میں واپس آئے تو دیکھا کہ وہ لکڑی کا ایک گٹھا سر پر رکھے ہوئے جنگل سے واپس آرہا ہے۔ آپ نے اس سے لکڑی کا گٹھا کھلوایا۔ لکڑیوں کے درمیان ایک سانپ تھا جس کو لکڑہارا لکڑی سمجھ کر باندھ لایا تھا۔ سانپ کے منہ میں ایک پتھر تھا آپ نے لکڑہارے سے پوچھا کہ آج تو نے کون سا نیک کام کیا ہے؟ لکڑہارے نے بتایا کہ جب میں کھانا کھانے بیٹھا تو ایک روٹی میں نے ایک بھوکے آدمی کو کھلا دی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ آج تیری موت سانپ کے ذریعہ ہونے والی تھی لیکن تیری روٹی نے تجھے بچا لیا۔ اسی لیے بحکم خدا سانپ کے منہ میں پتھر ہے۔

بچو! یاد رکھو اللہ کی راہ میں خیرات کرنے سے بلائیں ٹل جاتی ہیں۔

سوالات

۱۔ خیرات سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
۲۔ لکڑہارے کی جان کیسے بچ گئی؟
۳۔ لکڑہارا خیرات نہ کرتا تو کیا ہوتا؟

اڑتیسواں سبق

قرآن پڑھنے کے آداب

قرآن مجید پڑھتے وقت ان باتوں کا خیال رکھنا مناسب ہے

تلاوت سے پہلے وضو کرنا چاہیئے۔

تلاوت کے وقت سر کھلا نہ رکھنا چاہیئے۔

تلاوت سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تلاوت کے بعد صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

تلاوت سے پہلے اور تلاوت کے بعد صلوات پڑھنا چاہیئے۔

تلاوت کرنے میں حرفوں کو صحیح طریقے سے ادا کرنا چاہیئے۔

سورہ حمد ختم کرنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھنے کے بعد كَذَالِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ

سورۂ برأت سے پہلے بِسْمِ اللّٰه کے بجائے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِ الْجَبَّارِ کہنا چاہیئے۔

سجدہ والی آیتوں کی تلاوت کرکے سجدہ کرنا چاہیئے۔

سوالات

۱۔ تلاوت قرآن سے پہلے کیا کہنا چاہیئے اور بعد میں کیا کہنا چاہیئے؟

۲۔ سورۂ قُلْ هُوَ اللہ کے بعد کیا کہنا چاہیئے؟

۳۔ سورۂ برات سے پہلے کیا کہنا چاہیئے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَا
اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عَابِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝
لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

ترجمہ: سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

(اے رسولؐ) تم کہدو کہ اے کافرو تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں انکو نہیں پوجتا اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے۔ اور جنہیں تم پوجتے ہو میں ان کا پوجنے والا نہیں۔ اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں۔ تمہارے لیے اپنا دین ہے میرے لیے میرا دین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ
اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ
النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
شَرًّا يَّرَهٗ ۝

ترجمہ: سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جب زمین بڑے زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آجائے گی اور زمین اپنے اندر کے بوجھے (معدنیات اور مردے وغیرہ) باہر کرے گی اور ہر ایک انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے، اس روز وہ اپنے سب حالات بیان کر دے گی کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم دیا ہو گا۔ اس دن لوگ گروہ گروہ (اپنے قبروں سے) نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں۔ تو جس شخص نے ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس شخص نے ذرہ برابر بدی کی ہے تو وہ اسے دیکھ لے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝
وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝
وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝
فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا فَكَذَّبُوْهُ
فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ
فَسَوّٰهَا وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝

ترجمہ : سُوْرَةُ الشَّمْسِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب اس کے پیچھے
نکلے اور دن کی جب اس کو چمکا دے اور رات کی جب اسے
ڈھانک لے اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور جس
نے اسے بچھایا اور جان کی اور جس نے اسے درست کیا پھر اسکی
بدکاری اور پرہیزگاری کو اسے سمجھا دیا (قسم ہے) جس نے اس
(جان) کو (گناہ سے) پاک رکھا وہ پھر کامیاب ہوا اور جس نے
اسے گناہ کرکے دبا دیا وہ نامراد رہا۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی سے
(صالحؑ پیغمبر کو) جھٹلایا جب ان میں ایک بڑا بدبخت کھڑا ہوا تو خدا
کے رسول نے ان سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اس کے پانی پینے (سے
تعرض نہ کرنا) مگر ان لوگوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اس کی کونچیں
کاٹ ڈالیں تو خدا نے ان کے گناہ کے سبب سے ان پر عذاب
نازل کیا پھر ہلاک کرکے برباد کر دیا اور اس کو ان کے بدلے کا کوئی
خوف تو ہے نہیں۔

دُعا برائے سلامتیِ امامِ زمانؑ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آبَائِهِ فِيْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّحَافِظًا
وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى
تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا
طَوِيْلًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

دُعا منسوب بہ امامِ زمانؑ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَ

طالب دعا
سید نذر عباس رضوی
3-8-2010

بُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَكْرِمْنَا
بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ
وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ
وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ وَاغْضُضْ
اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ
وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ وَعَلَى
الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ
وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ
وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ
وَالسَّكِيْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَآءِ
بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى
الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى
الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ
وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَبَارِكْ
لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ
مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ہیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

۷۸۶
۱۱۰-۹۲
یا صاحب الزماں ادرکنی

DvD Version

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA

یا عباس

لبیک یا حُسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

SABEEL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.co.cc
sabeelesakina@gmail.com

www.ziaraat.com

NOT FOR COMMERCIAL USE